

8750.7

هُوَ الْكَبِيرُ

۱۲۲۳

راہِ نجات

حسب

فرمایش ممبران انجمن احباب

مصدر خلق عظیم عالیجناب قاضی عبدالکیم ابن قاضی نور محمد تاجر کرمی
وبانی کریمی لائبریری انجمن اسلام میٹے
نے

اپنے مطبع نامی کریمی بی بی میں چھپوائی

اور

بتاریخ (۹) ماہ اگست ۱۹۰۲ء انجمن احباب کی خاصیت میں طبکا
مسلمانان شہر ممبئی کو عام طور پر تقسیم کی گئی

فَقِيهُ وَاحِدًا شَدَّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ

من تصنیف لطیف و تالیف منیف جناب حضرت مولانا
سید محمد علی صاحب پانی پتی



باہتمام امیدوار رحمت رحیم قاضی عبد الکریم ابن
قاضی نور محمد صاحب پلندری تاجرتب

در مطبعہ پانی پتی کرمی آباد دہلی ضلع مقبول جمہوریہ



الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَىٰ ذٰلِكَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ ۝
 اور عزیز و جمہور تم اس بات کو کہ مسلمان ہونا بڑی نعمت ہے جو کوئی مسلمان ہوا خدا کے دو ستون میں
 داخل ہوا دنیا میں بھی اور پھر رحمت ہو اور عاقبت میں بڑے بڑے درجے بہشت میں پاوے اور
 بغیر مسلمان ہوئے کوئی عبادت قبول نہیں ہوتی اس واسطے ہر انسان پر لازم ہے کہ پہلے ایمان اور اسلام
 کے مسئلے یکے اور اپنی اولاد اور سب گھر کے آدمیوں کو سکھاوے تو مرنے کے پیچھے نہایت عذاب
 سے پاوے اور نہیں تو بہت عذاب دیکھے گا یہ بھی اور اسکے گھر والے بھی۔ آپ سنو تم دل سے مسئلے
 دین کے کئی کئی کتابوں مستبر سے نکال کر بیان کرتا ہوں۔ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
 کہ دنیا و اسلام کی پانچ چیزیں ہیں اول کلمہ شہادت کا دوسری نماز تیسری زکوٰۃ چوتھی حج پانچویں
 روزے رمضان کے۔ آپ سنو تم پہلے کلمے کے معنی فرض یہی ہے مسلمان پر کہ زبان سے اقرار
 کرے اور دل سے سچ جانے کہ پیدا کرنے والا سارے جہان کا ایک ہوا خدا و سکا نام پاک ہے کوئی
 اور سکا شریک نہیں سب بڑا بیان اور کمال اوسی کو ہیں اور وہ سب عیبوں سے پاک ہے کسی کام
 میں کسی کا محتاج نہیں اور سب اسکے محتاج ہیں اور سب چیزوں کی اوسے خبر ہے ایک ذرہ لوس سے
 چھپا نہیں اوسے سب چیزوں کی قدرت ہے جو چاہے سو کرے کوئی اوسکے حکم کو پھیر نہیں سکتا اور
 جو کچھ بندے کام کرتے ہیں بھلا یا بُرا بلکہ جو دنیا میں ہوتا ہے سب خدا کی تقدیر سے ہوتا ہے خدا نے
 پہلے ہی مقرر کر رکھا تھا کہ فلا نے سے فلا نے وقت ایسا ایسا ہو گا اور ایمان لاوے کہ فرشتے
 بندے خدا کے ہیں پیدا ہوئے نور سے پاک ہیں گناہ نہیں کرتے جس میں کام پر خدا نے مقرر کر دیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد للہ علی ذلک
 والصلاة والسلام
 علی رسولہ محمد
 و آلہ و اصحابہ
 اجمعین

ف
 کلمہ شہادت

ف
 بیان ایمان

ف
 بیان ایمان

ہے اور سپر قایم ہیں نہ مرد میں نہ عورت کھاتے پیتے نہیں خدا کا ذکر اونکی زندگی ہے گنتی اونکی خدا کے
 سوا کوئی نہیں جانتا اونہیں چار فرشتے بہت نامور ہیں جبریل کہ کتابین خدا کی اور حکم خدا کے پیغمبروں
 کے پاس لایا کرتے تھے میکائیل کہ روزی خدا کے حکم سے بندوں کو پھونچاتے ہیں اور معینہ کی
 تیاری بھی کرتے ہیں اسرافیل کہ صور منھ میں لئے کھڑے ہیں قیامت کے دن پھونکیں گے
 عزرائیل کہ مرتے وقت جان نکالتے ہیں۔ اور ایمان لاوے کہ خدا نے کتابین پیغمبروں کو بھیجیں
 ہیں توریت حضرت موسیٰ پر انجیل حضرت عیسیٰ پر زبور حضرت داؤد پر قرآن حضرت محمد مصطفیٰ پر
 علیہم الصلوٰۃ والسلام اور بعضی کتابین اور پیغمبروں پر جو کچھ خدا کی کتابوں میں لکھا ہے سب حق ہے
 اور ایمان لاوے۔ اور ایمان لاوے کہ خدا نے بندوں کی ہدایت کے واسطے دنیا میں پیغمبروں
 کو بھیجا اور حکم کیا کہ جس راہ پر پیغمبر لے چلیں اسی راہ پر چلو تو دین و دنیا تمہارا درست رہے جو کوئی
 دوسری راہ چلے گا دوزخی ہو گا سب پیغمبر برحق ہیں اور گناہوں سے پاک اور ساری خدائی سے افضل
 ہیں اونکے درجے کو کوئی نہیں پہنچتا ہے اول پیغمبر حضرت آدم ہیں باپ سب آدمیوں کے اونکے
 پیچھے اولاد سے اونکی اور بہت سے پیغمبر ہوئے گنتی اونکی خدا کو معلوم ہے آخر سب سے پیچھے دنیا میں
 حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے ہیں اور پیغمبری حضرت پر ختم ہوئی پر نور حضرت کا سب
 سے پہلے پیدا ہوا تھا اسی واسطے حضرت سب پیغمبروں کے سردار ہیں پیدا ہوئے مکے شریف میں
 جب حضرت چالیس برس کے ہوئے تب خدا کی طرف سے پیغمبری ملی اور قرآن شریف اترنا
 شروع ہوا پھر تیرہ برس مکے شریف میں اور رہے وہاں معراج ہوئی حضرت جبریل براق لیکر
 آئے حضرت کو سوار کر کے مسجد اقصیٰ میں لے گئے اور وہاں سے ساتویں آسمان پر حضرت تشریف
 لے گئے عرش و کرسی سب کچھ دیکھا اور بہشت و دوزخ کی بھی سیر کی اور اس رات میں بڑی بڑی
 نعمتیں خدا کی طرف سے پائیں اور پانچون نماز بھی وہاں فرض ہوئیں پھر جب حضرت تیرہ برس کے
 ہوئے خدا کے حکم سے مکے شریف سے مدینہ پاک میں آئے دس برس وہاں رہے جب ترستھ
 برس کے ہوئے وفات پائی چنانچہ مزار شریف حضرت کا وہاں بنا۔ چار کرسی حضرت کی یہ ہیں محمد بن
 عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف۔ اور ایمان لاوے کہ مرنے کے پیچھے آدمی کے پاس
 دو فرشتے منکر و نکیر کے سوال کرتے ہیں رب تیرا کون ہے دین تیرا کیا ہے یہ کون شخص ہیں کہ تمہارا

ع
 اور سورہ ۱۱۱

ن
 اور سورہ ۱۱۱

ن
 اور سورہ ۱۱۱

ن
 اور سورہ ۱۱۱

ع
 اور سورہ ۱۱۱

ع
 اور سورہ ۱۱۱

بہتر سمجھے اور ان سب کی تعظیم کرے جب کسی کا نام اون میں سے سنے رضی اللہ عنہ کہے قرآن میں انکی بڑی تعریف ہے اور حضرت نے بہت سی خوبیاں انکی بیان کی ہیں دوستدار و نکاہشی اور دشمن اور نکاد و زخی ہے اون سب میں حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ حضرت علیؓ کو افضل جان کے بہت سا اعتقاد اور تعظیم کرے رضی اللہ عنہم اجمعین ان سب باتوں پر اعتقاد کر کے حق جانکے پکا سنا ہو کے مسئلے وضو اور نماز کے سیکھے اور نماز کو ساری عبادتوں میں افضل بہتر فرض خدا کا سمجھ کے پانچون وقت نماز کو جماعت سے ادا کرے اور سستی سے کبھی ترک نہ کرے فرمایا رسول خدا علیہ السلام نے جو کوئی محافظت کرے نماز پر ہو گا واسطے اس کے نور اور حجت اور نجات دن قیامت کے اور جو کوئی محافظت نہ کرے نماز پر نہ اوسے نور ہو نہ حجت نہ نجات اور ہو وہ شخص دن قیامت کے ساتھ قارون اور فرعون اور ثمان اور ابی بن خلف کے اور فرمایا حضرت نے کہ ہونم اپنی اولاد کو نماز کریں جب سات برس کے ہوں اور جب دس برس کے ہوں مار کے نماز پڑھاؤ۔

بیان وضو کا

فرض وضو کے چار میں ایک مونہہ دھونا مائیکے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں تک دوسرا دونوں ماتھے دھونا کہینوں سمیت تیسرا چوتھائی سر کا مسح کرنا چوتھا دونوں پائوں مخون سمیت ان چار چیز سے اگر بال برابر سوکھا رہے وضو صحیح نہ ہوتا یونہی ہم اللہ العزیز الخلیفہ پر حصہ کے دونوں ماتھے پہونچون تک تین بار دھوین پھر تین بار کلی کرین سواک سمیت اور تین بار ناک میں دھونے ماتھے سے پانی ڈال کے بائیں سے ناک جھاڑین اور تین بار مونہہ دھوین اور تین بار دھونوں ماتھے کہینوں سمیت دھو کے ایک بار سارے سر کا مسح کر کے کانوں کا مسح کرین اور تین بار مخون سمیت دونوں پائوں دھوین وضو تمام ہوا وضو کرتے ہوئے کلمہ شہادت کا پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاَجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَجْهَكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ اور دو گانہ نفل پڑھے ثواب بہت پائے وضو کرتے ہوئے دینکی بات

کرنی مکروہ ہے اور بہت پانی ڈالنا برا ہے

نوافل وضو کے

جو بھلائی آدمی کے آگے پیچھے سے نکلے وضو ٹوٹ جائے اور لہو یا پیپ نکل کے بہے وضو ٹوٹ جائے اور چیت یا کروٹ لگا کے یا تکیہ دیکے سوئے وضو ٹوٹ جائے اور جو قاعدہ بند و بست نماز کے میں سو جائے کھڑا یا رکوع میں یا سجدہ میں یا بیٹھا ہو وضو نہیں ٹوٹا جو ڈھیلا نہوا ہو اور جو نشاپنی کر مست ہو یا بیماری سے غشی ہو یا بغایت ضعیف ہو یا باؤ لا ہو وضو ٹوٹ جائے۔

بیان غسل کا

غسل کے اندر فرض تین چیزیں ہیں کلی کرنا ناگ میں پانی ڈالنا سارے بدن پر ایک بار پانی بہانا پرست یون ہے کہ پہلے ماتھ دھوئے اور ناپاکی بدن سے دور کرے پھر وضو کرے پھر بدن پر تین بار پانی بہاوے غسل جماع سے فرض ہوتا ہے دونوں پر منی نکلے یا نہ نکلے اور جو سوتا اوٹھا اور بدن پر یا کپڑے پر منی پاوے غسل فرض ہو احتلام یا دھویا نہو پر جو احتلام یا دھو اور بدن پر یا کپڑے پر اثر نہ پاوے غسل واجب نہیں اگر عورت پاس بیٹھا اسے ماتھ لگایا یا بوسہ لیا اور ویسے ہی شہوت ہو کے چیپ سا نکلا اسے مذی کہتے ہیں اسکے نکلنے سے غسل واجب نہیں ہوتا پر جو ماتھ لگائیے منی شہوت سے کود کے نکلے اور لذت ہوئے غسل واجب ہو اعلما فرماتے ہیں کہ جو انسان سوتا اوٹھا اور نماز پر طراوت مذی کی پانی او سے چاہے کہ احتیاط کے واسطے غسل کر لے جب عورت حیض اور نفاس سے پاک ہو اوپر غسل واجب ہو اکثر مدت حیض کی تین دن ہے اور زیادہ دس روز ہے اس مدت کے اندر جس رنگ کا لہو نکلے وہ حیض ہے جب سفید پانی آیا حیض ہو چکا غسل کر کے نماز پڑھے جتنے کے پیچھے جب تلک لہو نکلے نماز موقوف کرے جب خشک ہو جائے نماز پڑھے جو لہو چالیس دن سے آگے چلا غسل کر کے نماز پڑھے حیض اور نفاس میں نماز نہ پڑھے اور روزہ نہ رکھے جب سوکھ جائے نماز کی قضا نہیں پر روزے جتنے کھاوے اتنے قضا کرے عورت سے حیض و نفاس میں جماع کرنا حرام ہے اور استحاضہ میں روا ہے بے وضو والے کو قرآن پر ماتھ لگانا روا نہیں پر یا دپڑھنا روا ہے اور حاجت غسل دلے کو دونو باتیں روا نہیں اور مسجد میں جانا بھی روا

نہین اور کعبہ شریف کے گرد پھرنا بھی روا نہیں ہے

بیانِ تیمم کا

اگر نمازی کو پانی نہ ملے ایک کوس بھروں ہو یا بیماری سے پانی خلل کرتا ہو پاک مٹی پر تیمم کر کے نماز پڑھے ہرگز نماز ترک نہ کرے پہلے نیت کرے تیمم کرتا ہوں میں واسطے دوڑھوئے ناپاکی کے اور درست ہونے نماز کے **نَقَّذُ بِالْأَيْدِيَّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى نِيَّتَ كَرَكْ** دونوں ہاتھ زمین پر مار کے منہ پر ملے پھر زمین پر مار کے دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت ملے اور ایسی طرح ملے کہ جتنا منہ ہاتھ دھونا فرض ہے سب جگہ ہاتھ پھونچے اور اگر ہاتھ میں انگوٹھی ہو اسے بھی ہلاوے تیمم غسل اور وضو کا ایک سا ہے جیسا آدمی وضو اور غسل سے پاک ہوتا ہے تیمم سے بھی پاک ہوتا ہے وسواس نماز اور قرآن پڑھا کرے جب تک پانی نہ ملے جب پانی ملا تیمم نو نما اور جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور ان ہی سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے اگر بدن یا کپڑا ناپاک ہو اور پاک کر لینے واسطے پانی نہیں ملتا اسی طرح نماز فرض پڑھے پر جو ستر کے موافق کپڑا پاک ملے سارے کپڑے ناپاک اوتار کے نماز پڑھے

فرض نماز کے

تیرہ مہینے ساٹھ نماز سے مہینے اور چھ اندر نماز کے باہر کے سات مہینے اولیٰ پاکی بدن کی دوسرا پاکی کپڑے کی تیسرا پاکی جائے نماز کی چوتھا ستر ڈھانکنا یا پنچوائں وقت پر نماز پڑھنی چھٹا قبلہ کی طرف کھڑا ہونا ساتواں نیت نماز کی دل میں کرنی یعنی جی میں سمجھنا کہ فجر کی نماز فرض پڑھتا ہوں نیت زبان سے کرنی ضرور نہیں چاہے کسے چاہے نہ کرے اگر آدمی کے بدن میں پھوڑا ہے یا زخم ہے اور ہر وقت بہتا ہے یا کسی کا ہر وقت پیشاب نکلتا ہے یا پون نکلتی ہے بند نہیں ہوتی یا دست بند نہیں ہوتے یا انگیر چلتی ہے بند نہیں ہوتی ایسا آدمی ہر نماز کے وقت وضو تازہ کیا کرے اور بے خطر نماز پڑھا کرے نماز ترک نہ کرے اور پھر جب وقت نماز کا گیا وضو ٹوٹا مرد کو ستر ڈھانکنا ناف سے زانو سمیت فرض ہے اور عورت حرہ کو سارا بدن ڈھانکنا فرض ہے سوا منہ اور دونوں ہتھیلی اور دونوں پانوں کے اور باندی کو پیٹ اور پیچھے سے گھٹنوں سمیت ڈھانکنا فرض ہے اور باقی مستحب ہے جتنا ستر فرض ہے اوسمیں سے جو جس سے عضو کی چوتھائی نماز میں کھلباوے نماز ٹوٹ جاوے جیسے چوتھائی ران کی

نہین اور کعبہ شریف کے گرد پھرنا بھی روا نہیں ہے

نہین اور کعبہ شریف کے گرد پھرنا بھی روا نہیں ہے

یاچہ تھائی ذکر کی یاچہ تھائی انشیین کی یاچہ تھائی عورت کے سر کی یا کہ بین اور کھلبائے نماز فاسد ہوئے جسے کپڑا میسر نہ ہونگا نماز پڑھے ترک نہ کرے کہ نماز کے ترک کا بڑا عذاب ہے جسے گپڑی جامہ کرتا میسر ہو اوسے ٹوپنی سے یا اکیلی ازار سے نماز مکروہ ہو ثواب کم ہو جاتا ہے پر نماز جاتی نہیں جو ستر فرض ڈھکا ہو۔ اگر نمازی جنگل میں ایسے مکان پر ہو کہ قبلہ معلوم نہ ہو یا اندھیری رات ہو اور کوئی آدمی نکلے کہ جس سے پوچھے ایسی جگہ سوچ کرے جس طرف دل اوسکا شہادت دے اوسی طرف نماز کرے بغیر سوچ کے نماز درست نہیں ہو اگر کوئی آدمی ہوں ہر آدمی اپنی سوچ بیٹھے قیاس پر نماز کرے وقت نماز دن کے مشہورین پر مستحب یوں ہو کہ صبح کی نماز ذرا اول وقت سے دیر کر کے پڑھے قرأت سے پڑھے اور ظہر کی نماز گریون میں ذرا دیر سے پڑھے اور مغرب کی نماز برابر کے دن ذرا دیر کر کے پڑھے اور عشا کی نماز بڑی رات گئی پڑھے اور باقی نمازین اول وقت پڑھے بہتر ہے جب وقت سوچ نکلے اور جس وقت دوپہر برابر ہو اور جس وقت سوچ چھپے نماز پڑھنی درست نہیں نہ فرض نہ نقل نہ نماز جنازہ کی نہ سجدہ تلاوت کا پر جسے عصر کی نماز نہ پڑھی ہو ناچاری کو سوچ کے چھینے کے وقت پڑھ لے صبح کی نماز کے پیچھے سوچ نکلنے سے پہلے اور عصر کی نماز کے پیچھے سوچ چھینے سے پہلے نقلین پڑھنی مکروہ ہیں پر قضا نماز جائز ہے۔

چھٹا مرض

داخل نماز کے پہلے پہل میں اول تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنے کے بعد شروع کرنی دوسرا کھڑے ہو کر نماز پڑھنی تیسرا قرات یعنی نماز پڑھنے میں کچھ قرآن شریف پڑھنا چوتھا رکوع کرنا یا پھران دوسرے رکعت میں کرنے چھٹا قعدہ آخر نماز کے التحیات کی قدر بیٹھنا فرض نماز اور وتر بیٹھ کے پڑھنے بغیر بیماری کے صحیح نہیں اور سنت اور نفل بیٹھ کے بھی جائز ہے پھر کھڑے ہو کر پڑھنا بہت ثواب ہے تیسرا فرض نماز کے پین انہیں سے اگر ایک بھی ترک کرے نماز ٹوٹ جائے پھر کے نماز پڑھے امام اعظم صاحب کے مذہب میں ایک آیت قرآن پڑھنا نماز میں فرض ہو اور ایک آیت سے زیادہ پڑھنا واجب ہے یا سنت پر اور اماموں کے مذہب میں الحمد ساری پڑھنی فرض ہے قرات دو رکعت فرضوں میں فرض ہے اور باقی میں سنت ہے اور جو وتر اور سنت اور نفل ہو ہر رکعت میں قرات فرض ہے

واجب نماز کے

۱۲
 مسجود ہے
 وہ وقت ہوتا
 یہاں تک کہ
 لکھا کہ اگر
 الصلوٰۃ میں
 بجا میں مقف
 کا دل بے
 ۱۳

تو اسے فوائے
دولتوں
کے سامی میں
چلاؤ دین
۱۲

ف
بیان وادعای
کتابخانه

بیٹھ جائے گا نماز ٹوٹ جائیگی اور جو چار رکعت پڑھ کے التعمیات بھول گیا اور پانچویں رکعت کیواسے کھڑا ہوا جب تک پانچویں رکعت کا سجدہ نہیں کیا بیٹھ جائے اور التعمیات پڑھے اور سجدہ سہو کا کر کے سلام پھیرے نماز درست ہوئی اور جو پانچویں رکعت کا سجدہ کیا فرض باطل ہوئے یہ نماز نفل ہوئی چاہے التعمیات پڑھ کے سجدہ سہو کا کر کے سلام دے اب چار رکعت نفل ہوئیں اور ایک رکعت ضایع ہوئی اور جو چاہے پانچویں کے ساتھ ایک رکعت اور پڑھ کے چھ پوری کر کے سجدہ سہو کا کر کے سلام دے اب چھوٹے نفلین ہو جائیں گی اور چار رکعت کے پیچھے التعمیات پڑھ کے بھول کے پانچویں کی طرف کھڑا ہو جائے جب یاد آئے بیٹھ جائے اور سجدہ سہو کا کر کے سلام دے اور اگر پانچویں رکعت پڑھ کے چھٹی رکعت اوسکے ساتھ ملا کر سجدہ سہو کا کر کے سلام دیکھا تو بھی نماز صحیح ہوگی چار فرض دو نفل ہوئے

بیان ستون نماز کا

سنت مؤکدہ نماز میں بارہ ہین ایک رفع یدین یعنی دو نون ماتھہ کا نون تک شروع کے وقت اٹھانے دو ستر ہی دو نون ماتھہ باندھ کے نماز پڑھنی تیسری سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ پڑھنا پہلی رکعت میں چوتھی آعوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پہلی رکعت میں پڑھنا پانچویں ہر رکعت میں لَبَّيْكَ اللَّهُ الرَّخِيمُ الرَّحِيمُ پڑھنا چوتھی تکبیرات امتعات کی کہنی یعنی اٹھتے بیٹھے اللہ اکبر کہنا ساتویں رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہنا آٹھویں سَمِيعُ اللَّهُ لِمَنْ حَمْدُهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا نویں سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہنا دسویں اُتیمات کے پیچھے ورو پڑھنا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ گیارھویں اس ورو کے پیچھے دعا پڑھنی اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثِمِ وَالْمَغْرِمِ مِمَّنْ يَبْرُءُ وَأَمْرُهُ

کوئی دعا قرآن میں سے یا حدیث میں سے یاد کر کے درود کے پیچھے پڑھے بارہ سوین احمد کے پیچھے آمین کہنا یہ بارہ سنتین مؤکدہ نماز میں ہیں اونکے سوا اور بعضی چیزیں کتابوں میں سنت لکھی ہیں اور بعض میں مستحب اگر یہ ساری سنتیں بجالایا نماز کامل ہوئی اور جو انہیں سے کوئی سنت ترک کرے نماز صحیح ہے پر مکر وہ ہوتی ہے یعنی ثواب کم ہو جاتا ہے نماز سنت اور نفل اس واسطے مقترہ ہوئی ہے کہ جو فرض نماز میں کچھ نقصان یا خلل ہو یا قیامت کے دن سنت اور نفل سے پوری کر دین اور اس شخص کی نجات ہو اس واسطے ہر انسان پر لازم ہے کہ فرضوں کے ادا کرنے میں بہت کوشش کرے سب کاروبار چھوڑ کے فرض ادا کرے اگر نماز کا وقت تنگ ہو یا بیماری سے نماز پڑھنی مشکل پڑے یا سفر میں قافلہ جاتا ہو فرض کو ادا کر لے باقی نماز کی فرصت ملے تو اسے بھی پڑھے نہیں تو خیر کہ چونکہ قیامت کے دن فرضوں کے ترک سے بڑا عذاب ہو گا اور واجب کے ترک سے بھی عذاب ہو گا پھر فرض سے کم اور سنت کے ترک سے قیامت کے دن اسے غصہ کریں گے جہر کریں گے پر عذاب سنت نہ کریں گے اور مستحب اور نفل کے ترک کرنے والے بڑے درجن سے عودم رہیں گے جماعت سے نماز پڑھنی سنت مؤکدہ ہو بلکہ بعضے علمائے واجب کہا ہو مسلمان پر لازم ہے کہ جماعت کا تقید بہت رکھے اگر جماعت سے ایک نماز پڑھے گا ستائیس نمازوں کا ثواب پاویگا اور فرض ہر مسجد میں پڑھے اگر گھر میں یا دوکان میں پڑھے گا ایک نماز کا ثواب ملیگا اور جو محلہ کی مسجد میں پڑھے گا پچیس نماز کا ثواب ملیگا اور جو حصے کی مسجد میں پڑھے گا پانسو نماز کا ثواب ملے گا اور جو مسجد اقصیٰ میں پڑھے گا ہزار نماز کا ثواب ملے گا اور جو رسول علیہ السلام کی مسجد میں پڑھے گا پچاس ہزار نماز کا ثواب ملے گا اور جو کعبہ شریف کی مسجد میں پڑھے گا لاکھ نماز کا ثواب ملے گا۔ امامت ایسا آدمی کرے کہ ساری جماعت کے لوگوں میں علم دین کا زیادہ رکھتا ہو اور قرآن شریف خوب صحیح پڑھتا ہو اگر جاہل امام ہو گا کہ بنی اور تمام مقتدیوں کی نماز کم ہو گی جس شخص کے مذہب میں خلل ہو نماز اس کے پیچھے مکر وہ ہے اور نماز فاسق کے پیچھے بھی صحیح ہے پر مکر وہ ہو فاسق وہ ہے کہ گناہ کبیرہ جسے کیا یا صغیرہ پر خوگی اور ہمیشہ کیا کرتا ہے لڑکے نابالغ کے پیچھے نماز صحیح نہیں پڑاویج کو بعض علماء نے جائز رکھا ہے اور بعضوں نے نہیں رکھا اگر امام بیماری سے بیٹھ کے نماز پڑھتا ہو اور مقتدی کھڑے یا امام عذر سے تیمم کرے اور مقتدی وضو کر کے پڑھیں یہ جائز ہے اور نماز سب کی صحیح ہے ساری صف کے پیچھے جدا ہو کے ایک آدمی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

اور امام یونینت کرے کہ سلام مقدم یون کو اور فرشتوں کو کرتا ہوں اور مقتدی یون سمجھے کہ سلام
 امام کو اور ادھر اور دھر مقتدیون کو اور فرشتوں کو کرتا ہوں اور عودت النقیات کے واسطے اس طور
 بیٹھے کہ دونوں پاتوں داسنی طرف سے نکال دے اور بائیں سرین پر بیٹھ جائے اور جو نماز تین چار
 رکعت ہے دو رکعت کے پیچھے النقیات پڑھ کے کھڑا ہو کے تیسری یا چوتھی رکعت نرمی الحمد سے پڑھ سکے
 آخر کے النقیات کے پیچھے درود اور دعا پڑھ سکے سلام دے نمازی نماز میں سیدھا کھڑا ہے اور جو چھ دو نون
 پاتوں پر برابر رکھے اور دونوں پاتوں کے بیچ چار اونگھل کھلا رکھے بہت چڑا اور بہت تنگ نہ کرے
 اور نظر سجدہ کی جگہ پر رکھے ادھر ادھر دیکھے اور امام کی متابعت ہر بات میں کرے یعنی رکوع یا
 قومه یا سجدہ یا جلسہ میں امام سے جلدی نہ کرے کہ بہت گناہ ہے جو کوئی امام سے جلدی کر لگا سوا سکے
 کہ سے کا سا ہو گا اور قومه جلسہ کو خوب ادا کرے اور نہیں تو بڑا گنہگار ہو گا بلکہ خدا کے چہرہ میں لکھا
 جاویگا اور نمازی کو لایق ہے کہ نماز میں دل خدا کی طرف متوجہ رکھے ادھر ادھر نہ لیجائے کہ بہت برا
 ہے اور جو خدا توفیق دے بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سُبْحَانَ اللہ تین بار پڑھے بَارَکَاتُ اللہ
 اسی قدر اللہ اکبر پڑھے بَارَکَاتُ اللہ اَلَا اِلَہَ اِلَّا اللہ وَحْدَهُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمَلِکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
 یُحْیِیْ وَیُمِیتُ بِیَدِہِ الْخَیْرِ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایک بار پڑھے اور عجائب الہی میں مانگے
 اور دُغنی کی دعائیں حدیث شریف میں بہت ہیں جو چاہے سو پڑھے جو کوئی امام کو رکوع میں یاد دے
 نیت کر کے کھڑا ہو کے اللہ اکبر کیا دوسرے بار اللہ اکبر کہتا ہو رکوع میں شریک ہو جاوے
 اور جو کھڑا ہو کے ایک بار اللہ اکبر کہتا ہو رکوع کیا تو بھی نماز میں داخل ہوا اور نماز صحیح ہونے پر بعض
 علماء نے جب تک دوبارہ نہ کہے صحیح نہیں رکھا ہے اور جو نیت کر کے اللہ اکبر جھک کے رکوع کے نزدیک ہو کے کہا
 نماز صحیح نہ ہوئی سب علماء کے مذہب میں اگر فرض نماز قضا ہو اور دوسری نماز کا وقت آوے یا وتر
 قضا ہو اور فجر کی نماز کا وقت آوے واجب ہے کہ پہلے قضا پڑھ سکے پیچھے اسکے اوپر سے اور لگے دو چار
 نمازین قضا ہوں واجب ہو کہ ترتیب سے پڑھے یعنی پہلے صحیح کی پھر ظہر کی اسی طور آخر تک اگر ایک نماز
 قضا ہو اور اس کی یاد پر دوسرے وقت کی پڑھے ادا نماز صحیح نہ ہوئی اگر قضا نماز یاد ہے اور وقت ادا
 کا تنگ ہے کہ دونوں نمازین نہیں پڑھ سکتا چاہے اول نماز اوپر سے پیچھے اسکے قضا پڑھے اور
 جو قضا نماز معمول گیا ادا نماز پڑھ لی تو بھی جائز ہے بعد اسکے قضا پڑھے اور کسی شخص نے

یہ سب باتیں سن کر
 دل سے یاد کر لیں
 اور نماز میں
 ان باتوں کو
 عمل میں لائیں
 تو اللہ تعالیٰ
 ان کو اجر عظیم
 عطا فرمائے گا
 آمین

چہ نمازین قضا کین اب ساتوین نماز او سکی یا دپڑ منی جائی نہ ہے جب اون چھون کو پڑھ چکے پھر صاحب ترتیب ہو جائیگا اگر بعد اسکے ایک یا دو طہین یا چائیا پانچ نمازین قضا ہوں پہلے اونکو پڑھ لے تب وقت کی نماز پڑھے اور جو چہ قضا ہو مین پھر ترتیب ساقط ہوئی پھر جب اون چھون کو پڑھ لیا صاحب ترتیب ہو گیا اگر نمازی نماز کے اندر کچھ بات بول اوٹھے جانکے یا بھول کے یا کسی کو سلام کرے یا جواب سلام کا دے زبان سے یا کھاوے یا پیوے یا آواز کر کے روئے ورمصیبت سے یا آہ کرے یا اُح کھانے یا چھیننے والے کو یہ حکم اللہ کہے یا کہنے اپنی خبر نیک یا خوشی کی بات کہی اور اوسنے اسے جواب میں کہا سُبْحَانَ اللَّهِ يَا لَاحُدُّ اللَّهُ يَا كَسْبِے اپنے غم و مصیبت کی بات سنی تو جواب میں کہا سُبْحَانَ اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يَا كَبْرًا لِلَّهِ وَآيَا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ یا نماز میں قرآن ایسا غلط پڑھا جس سے معنی اور ہو گئے یا اپنے امام کے سوائے کسی اور کو غلطی بتائے یا نماز میں قرآن بھول گیا اور اپنے مقتدی کے سوا کسی اور کے بتلانے سے غم لے لیا یا سجاست پر سجدہ کیا یا قبلے کی طرف سے چھاتی او سکی پھرے یا نماز میں کوئی فرض بے عذر ترک کیا یا سجدے میں دونوں پائون زمین سے اوٹھائے یا نماز میں قرآن دیکھکے پڑھایا یا نماز میں امام کے آگے کھڑا ہو گیا نماز او سکی اون سب صورتوں میں باطل ہوئی یعنی ٹوٹ گئی اور جاتی رہی پھر نماز پڑھے اور جو نماز کے اندر عمل کثیر کیا نماز ٹوٹی عمل کثیر وہ ہے کہ جو کام دونوں ہاتھوں سے ہوا کرتا ہے اور نمازی نے اوسی کام کو دونوں ہاتھوں سے کیا یا ایک ہاتھ سے کیا نماز ٹوٹی اگر نماز میں مسکرایا بغیر آواز کے وضو جائے نہ نماز اور جو آواز سے ہنسا پر اوسنے سنا غیر نے نہ سنا ایسی ہنسی سے نماز جاتی ہے پر وضو میں خلل نہیں ہوتا اور جو کھلکھلا کے ہنسا غیر دن نے سنا وضو بھی گیا اور نماز بھی گئی اگر قصد کر کے وضو توڑے نماز فاسد ہوئی اگر تین بار ایک رکن کے

اندر نماز میں بدن کھجلا یا نماز فاسد ہوئی

مکروہات نماز کے

بہت ہیں بعض ضروری بیان ہوتے ہیں اگر واجب نماز کا ترک کیا مکروہ تھوپی ہوئی یعنی بہت مکروہ ہوئی واجب ہے ایسی نماز پھر کے پڑھے اور جو سنت مکروہ ترک کی تو بھی پھر کر پڑھے اور جو

جس کی نماز میں کوئی چیز ہو جس سے نماز میں کوئی چیز ہو جس سے نماز میں کوئی چیز ہو

جس کی نماز میں کوئی چیز ہو جس سے نماز میں کوئی چیز ہو جس سے نماز میں کوئی چیز ہو

مستحب ترک کیا نماز صحیح ہے پر تھوڑا سا ثواب کم ہوا نماز میں حرکت عث یعنی بے فائدہ کرنی مکروہ ہے اگر تھوڑی ہو اور جو بہت ہے نماز فاسد ہوتی ہے نماز میں ماتھے کی مٹی پوچھنی مکروہ ہے اور کپڑے کو مٹی سے بچانیکے واسطے اوٹھانا مکروہ ہو اور کپڑے کو کاندھے پر ڈالنے کے دونوں طرف سے لٹکانا یا کرتا یا جامہ پہننے بند اوڑھنے باندھنے مکروہ ہے سرنگے نماز کرنی مکروہ ہے سر پر بالوں کا جوڑا باندھ کر کے نماز مکروہ ہے بلکہ ثواب یوں ہو کہ بالوں کو نماز کے وقت کھول دے تو وہ بھی سجدہ کہیں ماتھے کے آگے سے کنکر مٹی دور کرنی مکروہ ہے جو سجدہ ہو سکے اور جو نہ ہو سکے ایک بار یا دو بار دور کرے تین بار نہ کرے اور انگلیاں نماز میں چمکانی مکروہ ہیں نماز میں ادھر ادھر دیکھنا یا آسمان کی طرف دیکھنا یا ہلنا داپنے طرف بائیں طرف اور جائی یعنی انگڑائی توڑنی زمین پر سجدہ کرتے میں بائیں ڈالنی یا پیٹ سے ران طانی مکروہ ہے اور مرد کو لال زرد کپڑوں سے یا ریشمی کپڑوں سے یا گھیرہ گڑھی سر پر باندھ کے ٹھہرے کھولے نماز مکروہ ہے اور جن کپڑوں میں آدمی یا جانور کی صورت ہو نماز پڑھنی مکروہ ہے اور نمازی کے آگے چلا جانا بہت بڑا گناہ ہے اس واسطے نمازی کو لایق ہے کہ جس جگہ رستہ چلتا ہو نماز نہ پڑھے بلکہ ایک لکڑی اپنے آگے کھڑی کر کے پڑھے نماز میں کھانسنے خوب نہیں جتنک زور نہ کرے لاچاری کو معاف ہے جس وقت بھوکھ غائب ہو اور کھانا بھی تیار ہو اور وقت بڑا ہو یا انسان کو احتیاج مکان ضروری یا پیشاب کی ہو نماز مکروہ ہے اول خاطر جمع کر کے نماز پڑھے جو نماز مکروہ ہو پھر کے پڑھنا خوب ہے تو قیامت کے عذاب سے چھوٹے اور جو نماز نہ پڑھا فرض سرے اوتر اپر تقصیر وار ہو اگر انسان بیمار ہو یا سا کہ کھڑا نہ ہو سکے بیٹھ کے نماز پڑھے اور رکوع سجدہ کرے اور جو رکوع سجدہ بھی نہ ہو سکے دونوں کے واسطے اشارہ کرے پر رکوع کے واسطے تھوڑا جھکاوے سجدے کے واسطے بہت جھکاوے اور جو بیٹھنے کی طاقت نہ ہو لیٹ کے نماز اشارے سے پڑھے چت لیٹے اور پائوں قبلے کی طرف کر کے یا جیسا گور میں لٹاتے ہیں اسی طور سے لیٹ کر قبلے کی طرف منہ کر کے اور جو ایسا بیمار ہو کہ اشارت کے واسطے بھی سر نہیں اوٹھا سکتا نماز موقوف رکھے جتنک حق تعالیٰ سر اوٹھانے کی طاقت دے جب طاقت سر اوٹھانے کی آوے نماز شروع کرے اور بعض علماء نے کہا ہے جسے طاقت سر اوٹھانے کی نہ ہو دل میں نیت کر کے دل سے نماز پڑھے اور پلکوں سے اشارہ رکوع سجدوں کا کرے

فرض کا نہ چھوڑے کہ چھوڑا نماز کا بہت بے چیز ہے قیامت کے دن بے غازی کو عذاب سخت ہوگا اگر
انسان تین منزل یا زیادہ سفر کا ارادہ کرے اپنے گھر سے باہر نکلے اور عمارت شہر کی سے باہر ہو اب یہ
شخص مسافر ہوا چار رکعت فرض کو دو رکعت پڑھے یعنی ظہر عصر عشا کی نماز دو دو رکعت پڑھا کرے اور
فجر مغرب کی نماز پوری پڑھے کم نہ کرے اور جو مسافر امام ہو اور مقیم مقتدی ہو مسافر اپنی دو رکعت پڑھ کے
سلام پھیرے اور مقیم مقتدی کھڑا ہو کے دو رکعت باقی اپنی پڑھ کے سلام پھیرے اگر مسافر اپنے گھر
آیا اب سفر تمام ہوا چاروں رکعت آگے گھر میں پڑھے اور جو راہ میں مسافر نے کسی شہر میں یا کسی گاؤں
میں بندہ دن یا پندرہ دن سے زیادہ رہنے کا ارادہ کیا تو بھی چار رکعت پڑھا کرے جب اس مکان سے
سفر کر چکا پھر دو گنا نہ پڑھے گا مسافر سنتوں کو کم نہ کرے پر جو راہ میں چلا جاتا ہو اور سنت پڑھنے کی
فرصت نہ پائے سنت موقوف کرے اور فرض پڑھ لے

نماز جمعہ کی فرض ہے

دور کعت جماعت سے شہر میں اکیلے صحیح نہیں گاؤں میں بھی صحیح نہیں جمعہ کے فرض پڑھنے سے
ظہر کی نماز سر سے اتر جاتی ہو تیت یوں کہ نماز کرتا ہوں دور کعت فرض اس جمعہ کی واسطے اوترنے
فرض ظہر کے میرے سر سے خالصاً اللہ تعالیٰ إِقْتَدِیْ بِهَذَا الْإِمَامِ مُتَوَجِّعًا إِلَى جَسَدِهِ
الْكُفْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ جمعہ کے دن دو پہر کے بعد وقت اذان کے خرید و فروخت حرام ہے
تیاری نماز کی کرے اور دنیا کے کاروبار موقوف کرے جب امام خطبہ پڑھے او سکی طرف متوجہ ہو کہ خطبہ
سنیں اول سے آخر تک خطبہ کے وقت باتیں نہ کریں اور غناز سنست نفل نہ پڑھیں چپ بیٹھے رہیں جب
نماز ہوئے خرید و فروخت مباح ہوئی جمعہ کے دن شہر میں ظہر کی نماز جماعت سے مکروہ ہے امام اعظم
کے مذہب میں وتر کی نماز اور دونوں عید کی نماز واجب ہو اور علمائے مذہب میں یہ تیون نماز سنست موکہ
ہیں عید الفطر کے دن سنت یوں ہے کہ پہلے کچھ کھاوے اور مسواک کرے اور غسل کرے اچھے اچھے کپڑے
پینے اور خوشبو اگر میسر ہو لگا دے اور صدقہ فطر کا فقیر وں کو دیکے عید گاہ کو خانے کے واسطے جاوے اور
ماہ میں آہستہ آہستہ نکیر کرتا ہوا چلا جاوے جب عید گاہ میں پہنچے نکیر موقوف کرے نکیریوں پر اللہ اکبر
اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر واللہ اکبر واللہ اکبر وقت نماز عیدین کا شرعی

کے وقت سے دوپہر تک ہے عیدین کی نمازیوں پر سے نیت کر کے تکبیر تحریمہ کے بعد ماتھ باندھ کر سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ پڑھے جب پڑھ چکے دونوں ماتھ کا نون تک اٹھا کر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور ماتھ چھوڑ دے پھر ماتھ اٹھا کر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور ماتھ چھوڑ دے پھر ماتھ اٹھا کر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے ماتھ باندھ لے اور دوسری رکعت میں جب قرأت پڑھ چکے اسی طور پر بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے پھر ماتھ تیسرے بار باندھ لے بلکہ چوتھی بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے رکوع کرے عید الصّحی کے دن بھی یوں ہی کرے جیسے عید الفطر میں ہر نماز سے پہلے نہ کھائے بلکہ بعد نماز کے اپنی قربانی میں کھاوے اور راہ میں تکبیر بجا کر پڑھتا چلے اور دونوں عید دن میں بہترین ہے کہ ایک راہ سے جاوے دوسری راہ سے آوے نون تا پنج ذی الحجہ کی سے تیرہویں تاریخ عصر کی نماز تک ایک بار بھی سرنماز فرض کے تکبیر بجا کر کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

بیانِ جنازے کا

مردہ مسلمان کو غسل دینا اور کفن گوار کرنا اور نماز جنازے کی پڑھنی فرض کفایت ہے جو بعض مسلمان بھی یہ کام کر لینے سب کے سرے اور جایگا اور جو کہینے نہ کیا جس جسکو مردے کا احوال معلوم ہو گا سب گنہگار ہو گئے اور مسلمان پر لازم ہو کہ اپنی موت یا درگاہے حدیث شریف میں لکھا ہے جو کوئی میں بار موت کو یاد کرے گا یا ہر روز وہ درجہ شہادت کا پاویگا اور لازم ہے کہ جو کسی کا دین یا حق اوپر آتا ہو یا نماز روزہ یا کفارت قسم کی یا کچھ اور اسکے ذمے ہو ان سب چیزوں کو لکھے لو اپنے پاس رکھے اگر اچانک موت آوے اسکے پیچھے وارث اسکے اوکرین جب انسان مرنے لگے اسکے پاس والے کلمہ پڑھیں اور سورہ یٰسین جب مرجاوے جلدی سے غسل کفن کر کے نماز جنازے کی پڑھ کر دفن کریں اور صبر کر کے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ کہیں رونا چلا کے اور مائے مائے کرنا اور بال نوجنا اور پٹینا حرام ہے بلکہ حضرت نے ایسے لوگوں پر لعنت کی ہے لیکن فقط دل سے غم کرنا اور آنسو سے آہستہ رونا مضائقہ نہیں اگر بغیر نماز پڑھے مردے کو دفن کیا تین دن کے اندر نماز اوکی گور پر پڑھیں نماز جنازے کی یوں ہے پہلے نیت کرے نماز پڑھتا ہوں میں اس جنازے کی نماز وسطہ افدہ اور دعا واسطے اس میت کے منہ میں اطراف کعبہ شریف کے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور ماتھ کا نون تک اٹھاوے اور باندھ لے پھر ماتھ نہ اٹھاوے اور پڑھے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَجَلَّ مَنَاقِبُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ

کہے ہے اللہم صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ
 اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ تَس
 بَارَ اللَّهُ أَكْبَرُ کہے اگر جازہ بلع کا ہو یہ دعا پڑھے اللہم اغْفِرْ لِحَيَاتِنَا وَمَمَاتِنَا وَشَاهِدَاتِنَا وَغَايِبَاتِنَا وَصَغِيرَاتِنَا
 وَكَبِيرَاتِنَا وَذُكُورِنَا وَأُنثَانَا اللَّهُمَّ مَنْ لَحِيَّتُهُ مَنَّا فَاجِبْهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَقَّيْتَهُ مَنَّا فَتَوَقَّهِ عَلَى
 الْإِيمَانِ اور جو میت رکا ہو یہ دعا پڑھے اللہم اجْعَلْ لَنَا ذُرِّيًّا وَاجْعَلْ لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْ لَنَا
 شَافِعًا وَمُشَفِّعًا اور اگر بڑی ہو یہ دعا پڑھے اللہم اجْعَلْهَا لَنَا ذُرِّيًّا وَاجْعَلْهَا لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهَا لَنَا
 شَافِعَةً وَمُشَفِّعَةً پھر چوتھے بار اللہ اکبر کہے دو نون طرف سلام دے جو پیدیا ہو کے
 زودے یا حرکت کرے کہ جینا اسکا معلوم ہوا سپر نماز پڑھیں اور جو مردہ پیدا ہو غسل دیکے کپڑے میں
 لپیٹ کے دفن کر دیں نماز نہ پڑھیں جس عورت کا خاوند مرے اس عورت پر واجب ہو کہ چار مہینے
 دس روز تک سوگ کرے یعنی بناؤ سنگار موقوف کرے ہندی چوڑی سرخ زعفرانی کپڑا استعمال
 نہ کرے سر میں تیل سرمہ کا جل نہ لگا دے اور خاوند کے گھر سے باہر نہ جائے اور جو کوئی کاروبار
 سودے سلف کو نہ ہولا چاری کو دن میں باہر جایا کرے اور رات کو اسی گھر میں رہا کرے پر جو چوہوں
 کارات کو خطر ہو یا گھر ڈھجائے یا کوئی زبردستی اسے گھر سے نکالے لا چاری کو کسی اور گھر میں جا کے
 سوگ کرے پر صبر سے بٹھی رہے پتیا چننا حرام ہے جب چار مہینے دس روز بولین سوگ دور کرے
 یعنی ہندی یا خوشبو لگا دے اور جو خاوند کے سو کوئی اور مر جاوے باپ یا بھائی یا بیٹا یا اور کوئی
 تین دن تک سوگ کرنا جائز ہے واجب نہیں چاہے کرے چاہے نہ کرے اور تین دن سے زیادہ سوگ
 کرنا حرام ہے قبرستان میں زیارت کے واسطے جانا ثواب پر قبروں کو دیکھ کر اپنی موت یاد کرے
 اور خدا سے اپنے واسطے اور مردوں کے واسطے دعا درجست اور بخشش کی مانگے اور احمد اور قل ہو اللہ اور
 اے اللہ کتنا بڑا اور کتنا بڑا ہے پڑھکے ثواب انکو بخشے اول قبرستان میں جا کر یہ دعا پڑھے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ
 يَا أَهْلَ الْقُبُورِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ أَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبِعٌ وَإِنَّا نَشَاءُ اللَّهُ
 بِكُمْ لَا جَعُونَ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَخِيرِينَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ
 الْعَافِيَةَ فَيَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ وَيَرْحَمَنَا اللَّهُ وَإِنَّا كَرُّ جُوعِ عِبَادَتِ خُدا کے واسطے کرے نماز
 نفل یا روزہ یا حج یا فقیروں کو کھانا یا پانی پلانا اور اس عبادت کا ثواب مردے کی روح کو بخشے اور

یہ دعا پڑھ کر جو میت رکا ہو یہ دعا پڑھے اللہم اغْفِرْ لِحَيَاتِنَا وَمَمَاتِنَا وَشَاهِدَاتِنَا وَغَايِبَاتِنَا وَصَغِيرَاتِنَا وَكَبِيرَاتِنَا وَذُكُورِنَا وَأُنثَانَا اللَّهُمَّ مَنْ لَحِيَّتُهُ مَنَّا فَاجِبْهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَقَّيْتَهُ مَنَّا فَتَوَقَّهِ عَلَى الْإِيمَانِ اور جو میت رکا ہو یہ دعا پڑھے اللہم اجْعَلْ لَنَا ذُرِّيًّا وَاجْعَلْ لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْ لَنَا شَافِعًا وَمُشَفِّعًا اور اگر بڑی ہو یہ دعا پڑھے اللہم اجْعَلْهَا لَنَا ذُرِّيًّا وَاجْعَلْهَا لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَمُشَفِّعَةً پھر چوتھے بار اللہ اکبر کہے دو نون طرف سلام دے جو پیدیا ہو کے زودے یا حرکت کرے کہ جینا اسکا معلوم ہوا سپر نماز پڑھیں اور جو مردہ پیدا ہو غسل دیکے کپڑے میں لپیٹ کے دفن کر دیں نماز نہ پڑھیں جس عورت کا خاوند مرے اس عورت پر واجب ہو کہ چار مہینے دس روز تک سوگ کرے یعنی بناؤ سنگار موقوف کرے ہندی چوڑی سرخ زعفرانی کپڑا استعمال نہ کرے سر میں تیل سرمہ کا جل نہ لگا دے اور خاوند کے گھر سے باہر نہ جائے اور جو کوئی کاروبار سودے سلف کو نہ ہولا چاری کو دن میں باہر جایا کرے اور رات کو اسی گھر میں رہا کرے پر جو چوہوں کارات کو خطر ہو یا گھر ڈھجائے یا کوئی زبردستی اسے گھر سے نکالے لا چاری کو کسی اور گھر میں جا کے سوگ کرے پر صبر سے بٹھی رہے پتیا چننا حرام ہے جب چار مہینے دس روز بولین سوگ دور کرے یعنی ہندی یا خوشبو لگا دے اور جو خاوند کے سو کوئی اور مر جاوے باپ یا بھائی یا بیٹا یا اور کوئی تین دن تک سوگ کرنا جائز ہے واجب نہیں چاہے کرے چاہے نہ کرے اور تین دن سے زیادہ سوگ کرنا حرام ہے قبرستان میں زیارت کے واسطے جانا ثواب پر قبروں کو دیکھ کر اپنی موت یاد کرے اور خدا سے اپنے واسطے اور مردوں کے واسطے دعا درجست اور بخشش کی مانگے اور احمد اور قل ہو اللہ اور اے اللہ کتنا بڑا اور کتنا بڑا ہے پڑھکے ثواب انکو بخشے اول قبرستان میں جا کر یہ دعا پڑھے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ أَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبِعٌ وَإِنَّا نَشَاءُ اللَّهُ بِكُمْ لَا جَعُونَ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَخِيرِينَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ فَيَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ وَيَرْحَمَنَا اللَّهُ وَإِنَّا كَرُّ جُوعِ عِبَادَتِ خُدا کے واسطے کرے نماز نفل یا روزہ یا حج یا فقیروں کو کھانا یا پانی پلانا اور اس عبادت کا ثواب مردے کی روح کو بخشے اور

ثواب پہنچتا ہے پر جو نیت اوس عبادت میں خدا کے واسطے نہ کی جیسا بعض جاہل پیروں کے نام پر بکرایا مرغایاں کے نیاز کرتے ہیں ایسی نیاز کچھ کام کی نہیں ایسی باتوں سے پیر ناخوش ہوتے ہیں اور یہ لوگ بڑے گنہگار ہوتے ہیں بلکہ ایسے بکرے مرے کا گوشت کھانا بعض علمائے حرام لکھا ہے خدا مسلمانوں کو ان بلاؤں سے بچا دے قبروں کو مسجد کرنا حرام ہے اور گرداؤں کے قربان ہونا منت اوکل مان فی اور روشنی اوکل کرنی اور دعا اونسے مانگنی بہت زبوں ہے بلکہ اوکے نام پر بیڑیاں سپی ڈورے ڈالنے بھی بُرا ہے اور سر پر بال چوٹی اوکے نام پر رکھنی بھی نہایت بُرا ہے یہ زمین جاہلوں کی ہیں حق تعالیٰ نجات دے جسے دعا اولیا کے وسیلے سے منظور ہو یوں کہے یا اللہ میری مراد فلا نے ولی کے طفیل سے بر لا اور یوں نہ کہے یا پیر میری مراد بر لا اور نیاز یوں کرے یا اللہ میرے میا ہو تیرے نام کا فقیروں کو کھانا کھلاؤں گا اور ثواب اوسکا فلاں ولی کی روح کو بخشو نگائیوں نہ کہے یا پیر تو مجھے میا دیگا تیری نیاز کروں گا ایسی باتیں بہت بُری ہیں خدا عمل نیک کی توفیق دے شب برات کو مردوں کی گور پر چراغ جلائے بلکہ ہر وقت حرام ہیں اولیاء اللہ کی گور ہو یا شہید کی یا کسی اور کی اور لال تاگے باس پر باندھ کے مردوں کی فاتحہ دینی میہودہ بات ہے جسے فاتحہ دینی منظور ہو کھانا پانی خدا کے واسطے محتاجوں کو دیکے ثواب ہو گو بخشدے زیادہ بکھیرا میو قوفی ہے اور شب برات کو گھروں کے اندر بہت سے چراغ جلا نا اور آتش بازی چھوڑنا حرام ہے کیونکہ یہ رات بزرگ ہے اس رات میں عبادت کرے بدعتوں سے دور رہے۔

بیانِ زکوٰۃ کا

تیسرا رکن اسلام کا زکوٰۃ ہے اور وہ فرض ہے جو زکوٰۃ فرض بخانے وہ کافر ہے اور جبہ فرض ہے اور ادا نہ کرے قیامت کے دن اوسکا مال سانپ بچھو ہو کے اوسکے گلے میں طوق ہو گا اور سونا چاندی و ونج میں گرم کر کے اوسکے بدن پر داغ دینگے زکوٰۃ فرض ہے مسلمان عاقل بالغ پر جب مالک نصاب کا ہو اور وہ نصاب کا رد بار ضروری سے بچ رہے اور نصاب پر ایک برس پورا گذرے یعنی غلام پر زکوٰۃ نہیں اور لڑکے اور دیوانے کے مال میں زکوٰۃ نہیں امام اعظمؒ کے مذہب میں اور علمائے ماتے میں لڑکے اور دیوانے کے مال میں بھی زکوٰۃ فرض ہے اور انکے طرف سے والی اونکا دیوے اور جسکے پاس مال نصاب سے کم ہو اوسپر زکوٰۃ نہیں اور جسکے پاس مال نصاب بھر ہو اور وہ اتنا یا اوس سے زیادہ قرضدار ہو اور سپر زکوٰۃ نہیں

ہونے کے گھروں میں پہننے کے کپڑوں میں خدمت کے غلاموں میں سواری کے جانوروں میں لڑائی کے ہتھیاروں میں کسب کے اوزاروں میں پڑھنے کی کتابوں میں اور جو فی خیرین گھر کے کاروبار میں کام آتی ہیں جیسے تجارتی پکانے کے برتن انہیں بھی زکوٰۃ نہیں جس مال میں زکوٰۃ فرض ہے وہ مال تین قسم کا ہے ایک قسم نقدی یعنی سونا چاندی خواہ روپا شرفی ہو یا زیور یا پترے سونے چاندی کے ہون بھابھ چاندی کی دو سو درم ہیں جنکے باون تولہ چھ ماشہ چاندی ہوتی ہے جسے حق تعالیٰ دے اور کھاپی کے اتنی چاندی اوسکے پاس ہے اور برس دن اوس پر گزرے چالیسواں حصہ فرض جانکے خدا کی راہ میں دے اور بھابھ سونے کا بیس مثقال ہیں جسکاسات تولہ اور چھ ماشہ سونا ہوتا ہے جسکے پاس اتنا سونا کاروبار ضرورتی ہے سچ رہے اور برس روز اوس پر گزرے چالیسواں حصہ زکوٰۃ دے جس کے پاس بھابھ سے کم چاندی ہو اور بھابھ سے کم سونا ہو مول کر کے پورا کر لے اور چالیسواں حصہ زکوٰۃ دے نیت زکوٰۃ میں ضرور ہر بغیر نیت کے ادا نہیں ہوتی چہر زکوٰۃ فرض ہو جس وقت چالیسواں حصہ جدا کرے اوسے زکوٰۃ جانکے جدا کر کے اور فقیروں کو دے اور جو جلد نہ کرے جب کسی فقیر کو کچھ دے اوس وقت جی میں سمجھ لے کہ زکوٰۃ فرض ادا کرتا ہوں اگر نیت زکوٰۃ کی نہ کی اور سارا مال بانٹ دیا زکوٰۃ سرے اور گئی اور جو کچھ مال رکھا کچھ فقیروں کو دیا اور نیت زکوٰۃ کی نہ کی بعضے علمائے کہا ہے سارے مال کی زکوٰۃ اوپر لازم ہے اور بعضوں نے کہا جتنا مال بانٹا اوسکی زکوٰۃ سرے اور گئی جتنا مال اوسکی زکوٰۃ دے دوسری قسم زکوٰۃ کی یہ ہے کہ سوداگری کے واسطے خریدا کپڑا یا غلہ یا اور کچھ جب ایسے مال پر برس گزرے اسکی قیمت کرے اگر باون تولہ چھ ماشہ چاندی یا اوس سے زیادہ قیمت اوسکی ٹھہرے چالیسواں حصہ زکوٰۃ دے تیسری قسم مال زکوٰۃ کی جانور ہیں یعنی اونٹ گھائے بکریاں زماہہ رلی ملی اگر سارے برس یا آدھے برس سے زیادہ جنگل میں چکا کرین زکوٰۃ اونہیں واجب ہو اونٹ کی زکوٰۃ کے مسئلے بیان نہیں کئے گئے تیس گھائے سیلون سے کم میں زکوٰۃ نہیں جب تیس پورے ہوں اور برس اونپر گزرے ایک تبیعہ یعنی پڑیا یا پڑوا برس دن سے زیادہ دو برس سے کم کا دیوے جب چالیس ہوں ایک مسند یعنی دو برس سے زیادہ تین برس سے کم کا پڑیا یا پڑوا دیوے جب ساٹھ ہوں دو تبیعے دے جب تتر ہوں ایک مسند اور ایک تبیعہ جب اسی ہوں دوسنی جب نوے ہوں تین تبیعے جب سو ہوں دو تبیعے اور ایک مسند دے اسی طور سے ہر ایک تیس میں تبیعہ اور چالیس میں مسند دیا کرے گھائے بھینس کی زکوٰۃ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ مَلَكَ ثَمَرًا فَلَمْ يَصِلْهُ زَكَاةُ ثَمَرِهِ فَهُوَ كَمَنْ مَلَكَ ثَمَرًا وَلَمْ يَصِلْهُ زَكَاةُ ثَمَرِهِ

اوسمین ہوگی اور برس بھی اوسپر گزرے گا

بیان روزہ رمضان کا

چوتھا رکن اسلام کا روزہ رمضان شریف کے مین جو کوئی فرض نہجانے کا فریے اور جسے فرض ہوں اور نہ رکھے بڑا گنہگار ہے نیت روزے میں فرض ہو بغیر نیت کے صحیح نہیں نیت ہر رات کیا کرے وقت نیت کا ساری رات ہو صبح کی نماز سے پہلے سب علما کے مذہب میں لیکن امام اعظمؒ کے نزدیک جسے نیت روزے کی رات میں نہ کی دن میں دوپہر سے پہلے کرے اگر کچھ کھایا یا پینا ہو اور دوپہر سے پہلے نیت کیسے مذہب میں صحیح نہیں اگر کہیں چاند رمضان شریف کا اپنی آنکھوں سے دیکھا اور قاضی نے اوسکی بات پر اعتبار نہ کیا اور شہر والوں کو روزے کا حکم نہ کیا اس چاند دیکھنے والے پر روزہ رکھنا واجب ہوا اور جو عید کا چاند اپنی آنکھوں سے دیکھا اور قاضی نے اوسکے کہنے سے عید نہ کی اوس شخص کو روزہ افطار کرنا جائز نہیں بلکہ سب مسلمانوں کے ساتھ عید کرے اور جو دونوں صورت میں اوسے روزہ نہ رکھا یا ایک میں نہ رکھا قضا اوس روزے کی اوسپر واجب ہو پر کفارہ واجب نہیں جسے رمضان کے روزے میں قصد کر کے کھایا یا پینا غذا یا دوا یا جماع کیا قصد روزہ اوسکا ٹوٹا اور اوسپر قضا اوس روزے واجب ہوئی اور کفارہ دینے گنہگاری بھی واجب ہوئی ایک بردہ آزاد کرے اور جو بردہ تیسرے ہو تو دو مہینے بلا فصل یعنی ایک سخت روزے رکھے اگر کوئی روزہ دو مہینے کے اندر عذر سے یا بغیر عذر سے ٹوٹ گیا پھر کے نئے سرے سے دو مہینے کے روزے رکھے پر جو عورت حیض و نفاس کے عذر سے دو مہینے کے اندر کوئی روزہ کھایا یا مضائقہ نہیں اور جو روزہ رکھنے کی طاقت ہو ساتھ فقیروں کو کھانا دیوے ایک ایک کو اتنا دے جتنا صدقہ فطر میں دیتا ہے اور جو رمضان کے سو کوئی اور روزہ رکھے اور توڑ دے کفارت نہیں ہوتی بلکہ قضا واجب ہے اور جو رمضان کا روزہ خطا سے توڑا جیسے کلی کرتے ہوئے بے قصد حلق میں پانی اڈر گیا یا کینے اوسے پچھاڑ کے زور سے حلق میں پانی یا اور کچھ ڈال دیا یا کان میں یا ناک میں دارو ڈال دی یا جو چیز دو غذا نہیں جیسے کنکر مٹی لکڑی کھایا یا قصد کر کے یا سٹھ بھر کے تو کی یا رات خیال کر کے کھانا سحری کا کھایا پیچھے معلوم ہوا کہ رات نہ تھی بلکہ صبح صادق ہو گئی تھی یا اوسنے خیال کیا کہ دن آخر ہو گیا اور روزے کا وقت ہو گیا یہ بات دھیان کر کے روزہ کھولا پیچھے دن نکل آیا یا

بیان روزہ رمضان کا

سوئے آدمی کے حلق میں پانی جا پڑا ان سب صورتوں میں روزہ ٹوٹا اور قضا اسکی واجب ہوئی پر کفارہ واجب نہیں اور جو روزے کو بھول گیا اور بھول کر کھایا یا پانی پیایا جماع کیا یا غسل کی حاجت ہوئی یا بدن پر تیل ملایا آنکھوں میں سرمہ ڈالا تو بھی روزہ نہیں ٹوٹا روزے میں غیبت کرنا ایسے نکلہ کیسی کار ناو کسی کو کالی دینا اور برکھنا نہایت بد ہو ثواب روزے کا جاتا رہتا ہو بلکہ روزہ دار کو لایق ہے کہ روزہ کو پاک صاف رکھے اور حلال چیزوں سے افطار کرے اور عبادت میں مشغول رہے جو ٹھہر دغا بازی موقوف کرے اس مہینے مبارک کو غنیمت سمجھے ایک عبادت اس ماہ کی ستر ماہ کے برابر ہے فقیر غریب کی خدمت غنیمت جانے اور صدقہ فطر کا عید کے دن نہایت خوشی سے ادا کرے تو روزے اس کے مقبول ہوں مریض اور مسافر کو روزہ رمضان کا کھانا جائز ہے اور جو روزہ رکھے تو بھی جائز ہے اور جو روزہ رکھنے سے مرنے کا اندیشہ ہو روزہ رکھنا گناہ ہے جس مریض یا مسافر نے روزے رمضان کے کھائے تھے اور وہ اسی مرض میں مر گیا یا سفر میں مر گیا گناہگار نہیں اور بیمار چنگا ہو کے مرایا یا مسافر مقیم ہو کر مریض دن چنگا ہو کے جیتا رہا تو دنوں کی قضا واجب ہوئی جیسے دس روزے بیماری یا سفر میں کھائے پھر اچھا ہو کے یا مقیم ہو کے پانچ دن جیاب اوپر پانچ روزوں کی قضا واجب ہے اگر قضا نہ کی وراثت پر واجب ہو کہ ہر روزے کے بدلے دو سیر گندم یا چار سیر جو فقیر و ن کو دے پر دنیا وراثت پر جب لازم ہو کہ مردہ کہہ مراد اور بغیر کہے واجب نہیں پر بغیر کہے وراثت نے دیا تو بھی صحیح ہے قضا رمضان کی چاہے ایک نخت رکھے چاہے فرق سے رکھے لیکن کفارت ایک نخت واجب ہے جو شخص نہایت بڈھا ہو اور طاقت روزے کی نہ رہے روزہ نہ رکھے اور عوض ہر روزے کے برابر صدقہ فطر کے فقیر و ن کو دے پھر اگر طاقت روزے کی آجائے اون روزوں کو قضا کرے جو عورت حمل سے ہو یا دودھ پلاتی ہو اگر روزہ رکھنے سے اس کے بچے کو ایذا ہو روزہ کھاوے اور قضا روزے کی اوپر واجب ہے عورت حیض و نفاس والی روزہ کھاوے جب پاک ہو اسکی قضا کرے جو کوئی عید الضحیٰ کے عرفے کے دن روزہ رکھے ایک برس اگلے اور ایک برس پچھلے کے گناہ بخشے جاوین اور جو روزہ عاشورہ کا رکھے ایک برس کے گناہ بخشے جاوین جیسے نماز سوا خدا کے کسی کے واسطے پڑھنی جائز نہیں روزہ بھی کسی اور

۲۴
راہِ نجات
بیان روزہ رمضان کا

کار کھنا جائز نہیں

بیان حج کا

بیان حج کا

پانچواں رکن اسلام کالج ہو جسے حق تعالیٰ نہج راہ اور سواری دے اور راہ میں امن ہو چارویں فرض ہے جو کوئی حج کو فرض نہ جانے وہ کافر ہو اور جس پر فرض ہو اور نہ کرے وہ فاسق سنیہ بڑا گنہگار ہو چوتھی ساری عمر میں ایک بار فرض ہو جب خدا اسباب میرے کے اور سوت سائل معلوم کرے اس واسطے باقی مسلمانانِ مکہ کے جیسے ارکان اسلام بجا لائے فرض میں گناہوں سے دور رہنا بھی فرض ہو گناہ بعض کبیرہ یعنی بڑے اونٹنے کرنے سے عذاب ہو گا اگر تو بہ نہ کرے اور بعض صغیرہ ہیں انکے کرنے سے بھی عذاب ہو گا پر تھوڑا۔ اب گناہ کبیرہ کا بیان کرتا ہوں شرک خدا سے کرنا خون ناحق کرنا مابناپ کو ایذا دینا بیعتی غمور سے زنا زنا رما تھیون کا مال کھانا کسی عورت کو جھوٹی ہمت زنا کی کرنی دو چند کافروں کی جنگ سے بھاگنا شراب پینا ظلم کرنا کسیکو پیچھے بدی سے یاد کرنا کسی کے حق میں گمان نہ کرنا اپنے تئیں غیروں سے اچھا جانتا خدا سے خوف نہ کرنا خدا کی رحمت سے ناامید ہونا کسی سے وعدہ کر کے وفا نہ کرنا ہمسایہ کی جو روٹی پر نظر بد کرنا سیکی امانت میں خیانت کرنا خدا کا فرض ترک کرنا قرآن پڑھنے بھانا شہادت حق کی چھپانا شہادت جھوٹی دینا جھوٹ بولنا قصوص قسم جھوٹی کھانا جس سے کسیکا مال یا جان یا حرمت جاتی رہے قسم خدا کے نام کے سوا اور کسیکے کھانا اور سجدہ کسیکو سوا خدا کے کرنا قرآن کی مجلس میں اور کسی کام میں مشغول ہونا جمعہ کی نماز ترک کرنا ہمیشہ جماعت ترک کرنا مسلمانوں کو کافر کہنا کسیکا گلاہ سنا چوری کرنا ظالموں کی خوشامد کرنا باج کھانا قضا یا ناحق فیصل کرنا سودا دیتے دیتے کم تو نا مول چکا کے پیچھے زبردستی سے کم دینا لڑکوں سے بڑا کم کرنا حیض کی حالت میں اپنی جو رو یا باندی سے صحبت کرنا آناج کی گرانی سے خوشی ہونا کسی عورت غیر کے پاس خلوت میں بیٹھنا جانوروں سے جماع کرنا جوا کھیلنا کافروں کی رسمیں پسند کرنا بخرمی کے باتوں کو بجا جانا دعوتی اپنی عبادت یا تقویٰ کا کرنا مرد پر پیٹھ پکار کے رونا کھانے کو برا کہنا ناچ دیکھنا راگ باجون سے سنا عبادت لوگوں کے دکھانے کو کرنا کسیکے گھر میں بے اجازت چلے جانا نصیحت قدرت ہونے پر ترک کرنا کسی سے سختی کر کے بے حرمت کرنا گناہ کو اور پت میں فرض سب گناہوں سے دور رہے اور توبہ کرنا ہے حدیث شریف میں آیا ہو کہ مسلمان وہ شخص ہو کہ جسکی زبان سے اور ہاتھ سے کسیکو ایذا نہ ہو انسان کو لازم ہو اور لائق یوں ہو کہ اپنے تئیں محافظ کے سب کے برآپ کو جانے اور کسیکو برا نہ سمجھے اور کسیکا عیب تلاش نہ کرے پس بغیر تلاش اگر کسیکا عیب معلوم ہو جاوے ملائمت سے اسے نصیحت کر دے لیکن نصیحت نہ کرے اور رسوا نہ کرے حق تعالیٰ نیک عمل کی توفیق دے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقٍ حَمْدًا اِلٰهًا وَاصْحَابًا جَمْعًا

خاتم الطبع

محمد بے حساب خالق کائنات کو سزاوار اور تحفہ درود و سلام اشرف المخلوقات پر بے شمار کہ اندون رسالہ حسنات و معدن برکات و ربیان صوم و صلوٰۃ موسوم بہ راہِ نجات کوشش تمام سے قاضی عبد الکریم بن قاضی نور محمد صاحب نے اپنے مطبع کریمی میں چھاپ کر یہ ناظرین کیا

نقص

اب جانتا چاہیے کہ جب بندہ اپنے مالک کے فرضوں سے ادا ہو چکا تو اس وقت میں بقرہ فرصت کے یہ کچھ وظیفے پڑھ لیا کرے کہ واسطے کشائش امور دین اور دنیا کے بہت مفید ہیں اور اس میں پانچون وقت کے وظیفے سے ایک ایک کلمہ بیان بیان کر دیا ہے اگر زیادہ نہ ہو سکے تو ادن کلون سے ہرگز غفلت نہ کرے اور ذخیرہ عاقبت کو اپنی تھوڑی فرصت میں حاصل کر لے یہ وظیفے بعد نماز پنجگانہ کے مقرر ہیں اسکے پڑھنے سے ثواب عقبیٰ اور فائدہ دنیا حاصل ہوتا ہے اس واسطے اس جگہ پر لکھ دیا ہے اور یہ وظیفے بہت مستند ہیں کلام مجید اور حدیث شریف سے سوہر فرد بشہ کو لازم ہے کہ اسکے ثواب کے محروم نہ رہے اور اسکے فائدہ و عطا فضلا سے دریافت کریوے اس جگہ اسناد لکھنے کی گنجائش نہیں ہے فائدہ بعد نماز فجر کے جو کوئی سات مرتبہ اَللّٰھُمَّ اٰجِرْنِیْ مِنْ النَّارِ کہے اگر اس دن مر گیا تو اللہ تعالیٰ اوسکو بچا دیکھا آتش و دوزخ سے اور جو مغرب کے وقت سات مرتبہ اسی کلمہ کو پڑھے اوس رات کو نجات پاوے آتش و دوزخ سے یہ حدیث صحیح ابن حبان میں ہے فائدہ بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی اکیس بار اور ہر چار قل اکیس پڑھنا نجات دیتا ہے عذاب و دوزخ سے ایک نماز سے دوسری نماز تک اوسکا پڑھنے والا اگر اس درمیان میں مر گیا تو جنتی ہوگا سید علی ہر نماز سے ہر نماز تک اور اوسکے فائدے بہت ہیں کسی و عطا میں کسی عالم سے سن لینا چاہئے فائدہ بعد نماز فجر کے تو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پڑھو عقبی کے عذابِ نجات اور دنیا میں کشائشِ رزق کی حاصل ہو اور بعد نماز ظہر کے پانچ سو بار حَسْبُنَا اللّٰهُ وَفِیْمَا الْوَكِیْلُ پڑھے اور اگر فرصت کم ہو پچیس مرتبہ ضرور پڑھ لے اور بعد نماز عصر کے تسبیح فاطمہ

رضی اللہ عنہا کی پڑھے کہ واسطے کشائش امور دینی و دنیوی کے بہت فائدہ مند ہو اور حضرت نے اپنی صاحبزادی کو تعلیم فرمایا تھا اَوْتِنْتِیْسَ بَارِسُبْحَانَ اللّٰهِ اَوْتِنْتِیْسَ بَارَ الْحَمْدِ لِلّٰهِ اور چونتیس بار اللّٰهُ اَکْبَرُ ہو اور بعد نماز مغرب کے سو بار کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے اور حدیث شریف میں آیا ہو کہ کلمہ افضل الذکر ہو جو شخص ستر بار مرتبہ اپنی عمر بھر میں اسکو پڑھیکا بیشک جنتی ہو جاوے گا اور بعد نماز عشا کے سو بار درود پڑھے و درود کی بہت قیمیں میں ایک قسم افتیاء کر کے چاہے ہی پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ کَمَا صَلَّیْتَ وَ سَلَّمْتَ بَعْدَ اَوَّلِ تَبَارَکَ الَّذِیْ وَاسَطَ رَفَاعَتِ قَدَابِ قَبْرِ کَیْ طَحَارَکَ اور مجاہد صحابی فرماتے ہیں کہ ذکر کثیر ہو کہ نہ بھولے اور کئے تین کبھی اور حضرات صوفیہ کرام نے کہا ہو کہ ذکر کثیر ہو کہ سچ مراقبہ اور مشاہدہ حق کے مستغرق ہوئے اور اس کے غیر کو بھلا دیوے حضرت مولانا روم فرماتے ہیں ۷ ہر آنکہ غافل از حق یک زمانست ۷ در اندم کافرست اما نہانست ۷ اور بکہہ کہتے ہیں اہل روز کو اور اصل کہتو میں آخر روز کو خاص کئے گئے ہیں یہ دونوں وقت ساتھ ذکر کے ایسے کہ ملائکہ رات کے اور ملائکہ دن کے جمع ہوتے ہیں اور میں اور مراد تسبیح ۷ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِہٖ اور ایک روایت میں یوں بھی آیا ہو کہ کہوتم سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور بعض کے نزدیک تسبیح بکرہ سے نماز فجر مراد ہو اور تسبیح اصل سے مراد نماز ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا مراد ہو پس جانا چاہو کہ بعد ہر نماز کے سبحان اللہ و حمد ضرور پڑھے اور یہ نہایت عمدہ وظیفہ ہو۔ اور آدمی کو اپنے گناہوں کی طرف بھی خیال کرنا چاہئے کہ میں نے کتنے گناہ کئے اور ان گناہوں کے دفعیہ کے واسطے کچھ علاج بھی کرنا چاہئے جیسا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لوگو علاج کرو اپنے گناہوں کا ساتھ استغفار کے اور توبہ کے اور بچو تم گناہوں سے میں نے بعد نماز کے چاہئے کہ ضرور پڑھے استغفار دس بار اور پھر مغفرت چاہے اپنے رب سے اپنے گناہوں کی حدیث شریف میں آیا ہو کہ پڑھو تم یہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ عَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ بِخَشِیْکَ اللّٰہِ تَعَالٰی اس کے تمام گناہوں کو

اتنا ہر مسلمان کو ضرور ہو کہ پڑھا کرے اور اس کے ثواب سے کہ بہت

بڑا ہو محروم نہ رہے وَاللّٰهُ وَیْلِیَّ

التَّوْفِیْقُ

ضوابط	نوافل و سنت و واجب و فطر و زکوٰۃ	امکان منع فروع واجب سنت	نکار فروع واجب سنت مکروہ و غیر	برائت برائز	اوقات	تعداد کہتہ نماز مع نام
۱. نماز	۲. زکوٰۃ	۳. فطر	۴. حج	۵. عمرہ	۶. صدقہ	۷. صیام
۸. نماز	۹. زکوٰۃ	۱۰. فطر	۱۱. حج	۱۲. عمرہ	۱۳. صدقہ	۱۴. صیام
۱۵. نماز	۱۶. زکوٰۃ	۱۷. فطر	۱۸. حج	۱۹. عمرہ	۲۰. صدقہ	۲۱. صیام
۲۲. نماز	۲۳. زکوٰۃ	۲۴. فطر	۲۵. حج	۲۶. عمرہ	۲۷. صدقہ	۲۸. صیام
۲۹. نماز	۳۰. زکوٰۃ	۳۱. فطر	۳۲. حج	۳۳. عمرہ	۳۴. صدقہ	۳۵. صیام
۳۶. نماز	۳۷. زکوٰۃ	۳۸. فطر	۳۹. حج	۴۰. عمرہ	۴۱. صدقہ	۴۲. صیام
۴۳. نماز	۴۴. زکوٰۃ	۴۵. فطر	۴۶. حج	۴۷. عمرہ	۴۸. صدقہ	۴۹. صیام
۵۰. نماز	۵۱. زکوٰۃ	۵۲. فطر	۵۳. حج	۵۴. عمرہ	۵۵. صدقہ	۵۶. صیام
۵۷. نماز	۵۸. زکوٰۃ	۵۹. فطر	۶۰. حج	۶۱. عمرہ	۶۲. صدقہ	۶۳. صیام
۶۴. نماز	۶۵. زکوٰۃ	۶۶. فطر	۶۷. حج	۶۸. عمرہ	۶۹. صدقہ	۷۰. صیام
۷۱. نماز	۷۲. زکوٰۃ	۷۳. فطر	۷۴. حج	۷۵. عمرہ	۷۶. صدقہ	۷۷. صیام
۷۸. نماز	۷۹. زکوٰۃ	۸۰. فطر	۸۱. حج	۸۲. عمرہ	۸۳. صدقہ	۸۴. صیام
۸۵. نماز	۸۶. زکوٰۃ	۸۷. فطر	۸۸. حج	۸۹. عمرہ	۹۰. صدقہ	۹۱. صیام
۹۲. نماز	۹۳. زکوٰۃ	۹۴. فطر	۹۵. حج	۹۶. عمرہ	۹۷. صدقہ	۹۸. صیام
۹۹. نماز	۱۰۰. زکوٰۃ	۱۰۱. فطر	۱۰۲. حج	۱۰۳. عمرہ	۱۰۴. صدقہ	۱۰۵. صیام
۱۰۶. نماز	۱۰۷. زکوٰۃ	۱۰۸. فطر	۱۰۹. حج	۱۱۰. عمرہ	۱۱۱. صدقہ	۱۱۲. صیام
۱۱۳. نماز	۱۱۴. زکوٰۃ	۱۱۵. فطر	۱۱۶. حج	۱۱۷. عمرہ	۱۱۸. صدقہ	۱۱۹. صیام
۱۲۰. نماز	۱۲۱. زکوٰۃ	۱۲۲. فطر	۱۲۳. حج	۱۲۴. عمرہ	۱۲۵. صدقہ	۱۲۶. صیام
۱۲۷. نماز	۱۲۸. زکوٰۃ	۱۲۹. فطر	۱۳۰. حج	۱۳۱. عمرہ	۱۳۲. صدقہ	۱۳۳. صیام
۱۳۴. نماز	۱۳۵. زکوٰۃ	۱۳۶. فطر	۱۳۷. حج	۱۳۸. عمرہ	۱۳۹. صدقہ	۱۴۰. صیام
۱۴۱. نماز	۱۴۲. زکوٰۃ	۱۴۳. فطر	۱۴۴. حج	۱۴۵. عمرہ	۱۴۶. صدقہ	۱۴۷. صیام
۱۴۸. نماز	۱۴۹. زکوٰۃ	۱۵۰. فطر	۱۵۱. حج	۱۵۲. عمرہ	۱۵۳. صدقہ	۱۵۴. صیام
۱۵۵. نماز	۱۵۶. زکوٰۃ	۱۵۷. فطر	۱۵۸. حج	۱۵۹. عمرہ	۱۶۰. صدقہ	۱۶۱. صیام
۱۶۲. نماز	۱۶۳. زکوٰۃ	۱۶۴. فطر	۱۶۵. حج	۱۶۶. عمرہ	۱۶۷. صدقہ	۱۶۸. صیام
۱۶۹. نماز	۱۷۰. زکوٰۃ	۱۷۱. فطر	۱۷۲. حج	۱۷۳. عمرہ	۱۷۴. صدقہ	۱۷۵. صیام
۱۷۶. نماز	۱۷۷. زکوٰۃ	۱۷۸. فطر	۱۷۹. حج	۱۸۰. عمرہ	۱۸۱. صدقہ	۱۸۲. صیام
۱۸۳. نماز	۱۸۴. زکوٰۃ	۱۸۵. فطر	۱۸۶. حج	۱۸۷. عمرہ	۱۸۸. صدقہ	۱۸۹. صیام
۱۹۰. نماز	۱۹۱. زکوٰۃ	۱۹۲. فطر	۱۹۳. حج	۱۹۴. عمرہ	۱۹۵. صدقہ	۱۹۶. صیام
۱۹۷. نماز	۱۹۸. زکوٰۃ	۱۹۹. فطر	۲۰۰. حج	۲۰۱. عمرہ	۲۰۲. صدقہ	۲۰۳. صیام
۲۰۴. نماز	۲۰۵. زکوٰۃ	۲۰۶. فطر	۲۰۷. حج	۲۰۸. عمرہ	۲۰۹. صدقہ	۲۱۰. صیام
۲۱۱. نماز	۲۱۲. زکوٰۃ	۲۱۳. فطر	۲۱۴. حج	۲۱۵. عمرہ	۲۱۶. صدقہ	۲۱۷. صیام
۲۱۸. نماز	۲۱۹. زکوٰۃ	۲۲۰. فطر	۲۲۱. حج	۲۲۲. عمرہ	۲۲۳. صدقہ	۲۲۴. صیام
۲۲۵. نماز	۲۲۶. زکوٰۃ	۲۲۷. فطر	۲۲۸. حج	۲۲۹. عمرہ	۲۳۰. صدقہ	۲۳۱. صیام
۲۳۲. نماز	۲۳۳. زکوٰۃ	۲۳۴. فطر	۲۳۵. حج	۲۳۶. عمرہ	۲۳۷. صدقہ	۲۳۸. صیام
۲۳۹. نماز	۲۴۰. زکوٰۃ	۲۴۱. فطر	۲۴۲. حج	۲۴۳. عمرہ	۲۴۴. صدقہ	۲۴۵. صیام
۲۴۶. نماز	۲۴۷. زکوٰۃ	۲۴۸. فطر	۲۴۹. حج	۲۵۰. عمرہ	۲۵۱. صدقہ	۲۵۲. صیام
۲۵۳. نماز	۲۵۴. زکوٰۃ	۲۵۵. فطر	۲۵۶. حج	۲۵۷. عمرہ	۲۵۸. صدقہ	۲۵۹. صیام
۲۶۰. نماز	۲۶۱. زکوٰۃ	۲۶۲. فطر	۲۶۳. حج	۲۶۴. عمرہ	۲۶۵. صدقہ	۲۶۶. صیام
۲۶۷. نماز	۲۶۸. زکوٰۃ	۲۶۹. فطر	۲۷۰. حج	۲۷۱. عمرہ	۲۷۲. صدقہ	۲۷۳. صیام
۲۷۴. نماز	۲۷۵. زکوٰۃ	۲۷۶. فطر	۲۷۷. حج	۲۷۸. عمرہ	۲۷۹. صدقہ	۲۸۰. صیام
۲۸۱. نماز	۲۸۲. زکوٰۃ	۲۸۳. فطر	۲۸۴. حج	۲۸۵. عمرہ	۲۸۶. صدقہ	۲۸۷. صیام
۲۸۸. نماز	۲۸۹. زکوٰۃ	۲۹۰. فطر	۲۹۱. حج	۲۹۲. عمرہ	۲۹۳. صدقہ	۲۹۴. صیام
۲۹۵. نماز	۲۹۶. زکوٰۃ	۲۹۷. فطر	۲۹۸. حج	۲۹۹. عمرہ	۳۰۰. صدقہ	۳۰۱. صیام
۳۰۲. نماز	۳۰۳. زکوٰۃ	۳۰۴. فطر	۳۰۵. حج	۳۰۶. عمرہ	۳۰۷. صدقہ	۳۰۸. صیام
۳۰۹. نماز	۳۱۰. زکوٰۃ	۳۱۱. فطر	۳۱۲. حج	۳۱۳. عمرہ	۳۱۴. صدقہ	۳۱۵. صیام
۳۱۶. نماز	۳۱۷. زکوٰۃ	۳۱۸. فطر	۳۱۹. حج	۳۲۰. عمرہ	۳۲۱. صدقہ	۳۲۲. صیام
۳۲۳. نماز	۳۲۴. زکوٰۃ	۳۲۵. فطر	۳۲۶. حج	۳۲۷. عمرہ	۳۲۸. صدقہ	۳۲۹. صیام
۳۳۰. نماز	۳۳۱. زکوٰۃ	۳۳۲. فطر	۳۳۳. حج	۳۳۴. عمرہ	۳۳۵. صدقہ	۳۳۶. صیام
۳۳۷. نماز	۳۳۸. زکوٰۃ	۳۳۹. فطر	۳۴۰. حج	۳۴۱. عمرہ	۳۴۲. صدقہ	۳۴۳. صیام
۳۴۴. نماز	۳۴۵. زکوٰۃ	۳۴۶. فطر	۳۴۷. حج	۳۴۸. عمرہ	۳۴۹. صدقہ	۳۵۰. صیام
۳۵۱. نماز	۳۵۲. زکوٰۃ	۳۵۳. فطر	۳۵۴. حج	۳۵۵. عمرہ	۳۵۶. صدقہ	۳۵۷. صیام
۳۵۸. نماز	۳۵۹. زکوٰۃ	۳۶۰. فطر	۳۶۱. حج	۳۶۲. عمرہ	۳۶۳. صدقہ	۳۶۴. صیام
۳۶۵. نماز	۳۶۶. زکوٰۃ	۳۶۷. فطر	۳۶۸. حج	۳۶۹. عمرہ	۳۷۰. صدقہ	۳۷۱. صیام
۳۷۲. نماز	۳۷۳. زکوٰۃ	۳۷۴. فطر	۳۷۵. حج	۳۷۶. عمرہ	۳۷۷. صدقہ	۳۷۸. صیام
۳۷۹. نماز	۳۸۰. زکوٰۃ	۳۸۱. فطر	۳۸۲. حج	۳۸۳. عمرہ	۳۸۴. صدقہ	۳۸۵. صیام
۳۸۶. نماز	۳۸۷. زکوٰۃ	۳۸۸. فطر	۳۸۹. حج	۳۹۰. عمرہ	۳۹۱. صدقہ	۳۹۲. صیام
۳۹۳. نماز	۳۹۴. زکوٰۃ	۳۹۵. فطر	۳۹۶. حج	۳۹۷. عمرہ	۳۹۸. صدقہ	۳۹۹. صیام
۴۰۰. نماز	۴۰۱. زکوٰۃ	۴۰۲. فطر	۴۰۳. حج	۴۰۴. عمرہ	۴۰۵. صدقہ	۴۰۶. صیام
۴۰۷. نماز	۴۰۸. زکوٰۃ	۴۰۹. فطر	۴۱۰. حج	۴۱۱. عمرہ	۴۱۲. صدقہ	۴۱۳. صیام
۴۱۴. نماز	۴۱۵. زکوٰۃ	۴۱۶. فطر	۴۱۷. حج	۴۱۸. عمرہ	۴۱۹. صدقہ	۴۲۰. صیام
۴۲۱. نماز	۴۲۲. زکوٰۃ	۴۲۳. فطر	۴۲۴. حج	۴۲۵. عمرہ	۴۲۶. صدقہ	۴۲۷. صیام
۴۲۸. نماز	۴۲۹. زکوٰۃ	۴۳۰. فطر	۴۳۱. حج	۴۳۲. عمرہ	۴۳۳. صدقہ	۴۳۴. صیام
۴۳۵. نماز	۴۳۶. زکوٰۃ	۴۳۷. فطر	۴۳۸. حج	۴۳۹. عمرہ	۴۴۰. صدقہ	۴۴۱. صیام
۴۴۲. نماز	۴۴۳. زکوٰۃ	۴۴۴. فطر	۴۴۵. حج	۴۴۶. عمرہ	۴۴۷. صدقہ	۴۴۸. صیام
۴۴۹. نماز	۴۵۰. زکوٰۃ	۴۵۱. فطر	۴۵۲. حج	۴۵۳. عمرہ	۴۵۴. صدقہ	۴۵۵. صیام
۴۵۶. نماز	۴۵۷. زکوٰۃ	۴۵۸. فطر	۴۵۹. حج	۴۶۰. عمرہ	۴۶۱. صدقہ	۴۶۲. صیام
۴۶۳. نماز	۴۶۴. زکوٰۃ	۴۶۵. فطر	۴۶۶. حج	۴۶۷. عمرہ	۴۶۸. صدقہ	۴۶۹. صیام
۴۷۰. نماز	۴۷۱. زکوٰۃ	۴۷۲. فطر	۴۷۳. حج	۴۷۴. عمرہ	۴۷۵. صدقہ	۴۷۶. صیام
۴۷۷. نماز	۴۷۸. زکوٰۃ	۴۷۹. فطر	۴۸۰. حج	۴۸۱. عمرہ	۴۸۲. صدقہ	۴۸۳. صیام
۴۸۴. نماز	۴۸۵. زکوٰۃ	۴۸۶. فطر	۴۸۷. حج	۴۸۸. عمرہ	۴۸۹. صدقہ	۴۹۰. صیام
۴۹۱. نماز	۴۹۲. زکوٰۃ	۴۹۳. فطر	۴۹۴. حج	۴۹۵. عمرہ	۴۹۶. صدقہ	۴۹۷. صیام
۴۹۸. نماز	۴۹۹. زکوٰۃ	۵۰۰. فطر	۵۰۱. حج	۵۰۲. عمرہ	۵۰۳. صدقہ	۵۰۴. صیام
۵۰۵. نماز	۵۰۶. زکوٰۃ	۵۰۷. فطر	۵۰۸. حج	۵۰۹. عمرہ	۵۱۰. صدقہ	۵۱۱. صیام
۵۱۲. نماز	۵۱۳. زکوٰۃ	۵۱۴. فطر	۵۱۵. حج	۵۱۶. عمرہ	۵۱۷. صدقہ	۵۱۸. صیام
۵۱۹. نماز	۵۲۰. زکوٰۃ	۵۲۱. فطر	۵۲۲. حج	۵۲۳. عمرہ	۵۲۴. صدقہ	۵۲۵. صیام
۵۲۲. نماز	۵۲۳. زکوٰۃ	۵۲۴. فطر	۵۲۵. حج	۵۲۶. عمرہ	۵۲۷. صدقہ	۵۲۸. صیام
۵۲۹. نماز	۵۳۰. زکوٰۃ	۵۳۱. فطر	۵۳۲. حج	۵۳۳. عمرہ	۵۳۴. صدقہ	۵۳۵. صیام
۵۳۶. نماز	۵۳۷. زکوٰۃ	۵۳۸. فطر	۵۳۹. حج	۵۴۰. عمرہ	۵۴۱. صدقہ	۵۴۲. صیام
۵۴۳. نماز	۵۴۴. زکوٰۃ	۵۴۵. فطر	۵۴۶. حج	۵۴۷. عمرہ	۵۴۸. صدقہ	۵۴۹. صیام
۵۵۰. نماز	۵۵۱. زکوٰۃ	۵۵۲. فطر	۵۵۳. حج	۵۵۴. عمرہ	۵۵۵. صدقہ	۵۵۶. صیام
۵۵۷. نماز	۵۵۸. زکوٰۃ	۵۵۹. فطر	۵۶۰. حج	۵۶۱. عمرہ	۵۶۲. صدقہ	۵۶۳. صیام
۵۶۴. نماز	۵۶۵. زکوٰۃ	۵۶۶. فطر	۵۶۷. حج	۵۶۸. عمرہ	۵۶۹. صدقہ	۵۷۰. صیام
۵۶۷. نماز	۵۶۸. زکوٰۃ	۵۶۹. فطر	۵۷۰. حج	۵۷۱. عمرہ	۵۷۲. صدقہ	۵۷۳. صیام
۵۷۴. نماز	۵۷۵. زکوٰۃ	۵۷۶. فطر	۵۷۷. حج	۵۷۸. عمرہ	۵۷۹. صدقہ	۵۸۰. صیام
۵۸۱. نماز	۵۸۲. زکوٰۃ	۵۸۳. فطر	۵۸۴. حج	۵۸۵. عمرہ	۵۸۶. صدقہ	۵۸۷. صیام
۵۸۸. نماز	۵۸۹. زکوٰۃ	۵۹۰. فطر	۵۹۱. حج	۵۹۲. عمرہ	۵۹۳. صدقہ	۵۹۴. صیام
۵۹۵. نماز	۵۹۶. زکوٰۃ	۵۹۷. فطر	۵۹۸. حج	۵۹۹. عمرہ	۶۰۰. صدقہ	۶۰۱. صیام
۶۰۲. نماز	۶۰۳. زکوٰۃ	۶۰۴. فطر	۶۰۵. حج	۶۰۶. عمرہ	۶۰۷. صدقہ	۶۰۸. صیام
۶۰۹. نماز	۶۱۰. زکوٰۃ	۶۱۱. فطر	۶۱۲. حج	۶۱۳. عمرہ	۶۱۴. صدقہ	۶۱۵. صیام
۶۱۶. نماز	۶۱۷. زکوٰۃ	۶۱۸. فطر	۶۱۹. حج	۶۲۰. عمرہ	۶۲۱. صدقہ	۶۲۲. صیام
۶۲۳. نماز	۶۲۴. زکوٰۃ	۶۲۵. فطر	۶۲۶. حج	۶۲۷. عمرہ	۶۲۸. صدقہ	۶۲۹. صیام
۶۳۰. نماز	۶۳۱. زکوٰۃ	۶۳۲. فطر	۶۳۳. حج	۶۳۴. عمرہ	۶۳۵. صدقہ	۶۳۶. صیام
۶۳۷. نماز	۶۳۸. زکوٰۃ	۶۳۹. فطر	۶۴۰. حج	۶۴۱. عمرہ	۶۴۲. صدقہ	۶۴۳. صیام
۶۴۴. نماز	۶۴۵. زکوٰۃ	۶۴۶. فطر	۶۴۷. حج	۶۴۸. عمرہ	۶۴۹. صدقہ	۶۵۰. صیام
۶۵۱. نماز	۶۵۲. زکوٰۃ	۶۵۳. فطر	۶۵۴. حج	۶۵۵. عمرہ	۶۵۶. صدقہ	۶۵۷. صیام
۶۵۸. نماز	۶۵۹. زکوٰۃ	۶۶۰. فطر	۶۶۱. حج	۶۶۲. عمرہ	۶۶۳. صدقہ	۶۶۴. صیام
۶۶۵. نماز	۶۶۶. زکوٰۃ	۶۶۷. فطر	۶۶۸. حج	۶۶۹. عمرہ	۶۷۰. صدقہ	۶۷۱. صیام
۶۷۲. نماز	۶۷۳. زکوٰۃ	۶۷۴. فطر	۶۷۵. حج	۶۷۶. عمرہ	۶۷۷. صدقہ	۶۷۸. صیام
۶۷۹. نماز	۶۸۰. زکوٰۃ	۶۸۱. فطر	۶۸۲. حج	۶۸۳. عمرہ	۶۸۴. صدقہ	۶۸۵. صیام
۶۸۶. نماز	۶۸۷. زکوٰۃ	۶۸۸. فطر	۶۸۹. حج	۶۹۰. عمرہ	۶۹۱. صدقہ	۶۹۲. صیام
۶۹۳. نماز	۶۹۴. زکوٰۃ	۶۹۵. فطر	۶۹۶. حج	۶۹۷. عمرہ	۶۹۸. صدقہ	۶۹۹. صیام
۷۰۰. نماز	۷۰۱. زکوٰۃ	۷۰۲. فطر	۷۰۳. حج	۷۰۴. عمرہ	۷۰۵. صدقہ	۷۰۶. صیام
۷۰۷. نماز	۷۰۸. زکوٰۃ	۷۰۹. فطر	۷۱۰. حج	۷۱۱. عمرہ	۷۱۲. صدقہ	۷۱۳. صیام
۷۱۴. نماز	۷۱۵. زکوٰۃ	۷۱۶. فطر	۷۱۷. حج	۷۱۸. عمرہ	۷۱۹. صدقہ	۷۲۰. صیام
۷۲۱. نماز	۷۲۲. زکوٰۃ	۷۲۳. فطر	۷۲۴. حج	۷۲۵. عمرہ	۷۲۶. صدقہ	۷۲۷. صیام
۷۲۸. نماز	۷۲۹. زکوٰۃ	۷۳۰. فطر	۷۳۱. حج	۷۳۲. عمرہ	۷۳۳. صدقہ	۷۳۴. صیام
۷۳۵. نماز	۷۳۶. زکوٰۃ	۷۳۷. فطر	۷۳۸. حج	۷۳۹. عمرہ	۷۴۰. صدقہ	۷۴۱. صیام
۷۴۲. نماز	۷۴۳. زکوٰۃ	۷۴۴. فطر	۷۴۵. حج	۷۴۶. عمرہ	۷۴۷. صدقہ	۷۴۸. صیام
۷۴۹. نماز	۷۵۰. زکوٰۃ	۷۵۱. فطر	۷۵۲. حج	۷۵۳. عمرہ	۷۵۴. صدقہ	۷۵۵. صیام
۷۵۶. نماز	۷۵۷. زکوٰۃ	۷۵۸. فطر	۷۵۹. حج	۷۶۰. عمرہ	۷۶۱. صدقہ	۷۶۲. صیام
۷۶۳. نماز	۷۶۴. زکوٰۃ	۷۶۵. فطر	۷۶۶. حج	۷۶۷. عمرہ	۷۶۸. صدقہ	۷۶۹. صیام
۷۷۰. نماز	۷۷۱. زکوٰۃ	۷۷۲. فطر	۷۷۳. حج	۷۷۴. عمرہ	۷۷۵. صدقہ	۷۷۶. صیام
۷۷۷. نماز	۷۷۸. زکوٰۃ	۷۷۹. فطر	۷۸۰. حج	۷۸۱. عمرہ	۷۸۲. صدقہ	۷۸۳. صیام
۷۸۴. نماز	۷۸۵. زکوٰۃ	۷۸۶. فطر	۷۸۷. حج	۷۸۸. عمرہ	۷۸۹. صدقہ	۷۹۰. صیام
۷۹۱. نماز	۷۹۲. زکوٰۃ	۷۹۳. فطر	۷۹۴. حج	۷۹۵. عمرہ	۷۹۶. صدقہ	۷۹۷. صیام
۷۹۸. نماز	۷۹۹. زکوٰۃ	۸۰۰. فطر	۸۰۱. حج			



